

(一) 九四九

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٤٥﴾

اُس شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے (۷۵)

قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۖ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اس کے بعد اگر میں آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھوں تو آپ مجھ کو ساتھ نہ رکھیں،

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ﴿٤٦﴾ فَأَنْطَلَقَا ۖ وَحَتَّىٰ

آپ میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ گئے (۷۶) پھر دونوں چلے یہاں تک کہ وہ

إِذَا أَتِيَ أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَظْعَبَ أَهْلَهَا فَأَبَوْا

ایک بستی والوں کے پاس پہنچے تو وہاں والوں سے کھانے کو مانگا مگر انہوں نے اُن کی

أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ

میزبانی سے انکار کر دیا ، پھر اُن کو وہاں ایک دیوار ملی جو گرنے ہی

يَنْقُصَ فَأَقَامَهُ ٥ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَتَّخَذْتُ عَلَيْهِ

والی تھی تو اُس نے اُس (دلیوار) کو سیدھا کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اِس پر کچھ اجرت

أَجْرًا ﴿٤٤﴾ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ سَأُنَبِّئُكَ

لے لیتے (۷۷) اُس نے کہا کہ اب یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا موقع) ہے، میں تم کو اُن چیزوں کی

بَتَّاءُولٍ مَّا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٤٨﴾ أَمَّا السَّفِينَةُ

حقیقت بتاؤں گا جن پر تم صبر نہ کر سکتے (۷۸) کشی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ

فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ

چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت کرتے تھے ، تو میں نے چاہا کہ اس کو عیب دار

أَعْيَبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ

کردوں ، اور اُن کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین کر

غَضَبًا ﴿٤٩﴾ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ

لے لیتا تھا (۷۶) اور لڑکے کا معاملہ یہ ہے کہ اُس کے ماں باپ ایمان دار تھے

فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَا أَنْ

پس ہم کو اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر سے اُن کو تنگ کرے گا (۸۰) پس ہم نے چاہا کہ

يُبْدِلُهَا رَبُّهَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

اُن کا رب اُن کو اُس کی جگہ ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اُس سے بہتر ہو اور شفقت کرنے والی ہو ﴿۸۱﴾

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ

اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اُس دیوار کے نیچے

تَحْتَهُ كُنُزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ

اُن کا ایک خزانہ دفن تھا اور اُن کا باپ ایک نیک آدمی تھا ، پس آپ کے رب نے چاہا کہ

أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كُنُزَهُمَا ۖ رَحْمَةً

وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں ، یہ آپ کے رب کی

مِّنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۖ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ

رحمت سے ہوا اور میں نے اس کو اپنی رائے سے نہیں کیا ، یہ ہے حقیقت اُن باتوں کی جن پر

تَسْطِيعُ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۶ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ ۖ

آپ صبر نہ کر سکے ۝۸۶ اور وہ آپ سے ذو القرنین کا حال پوچھتے ہیں،

قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۷ إِنَّا مَكَنَّا لَهُ فِي

کہہ دیجیے کہ میں اُس کا کچھ حال تمہارے سامنے بیان کروں گا ۝۸۷ ہم نے اُس کو زمین میں

الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۸ فَاتَّبَعَ

اقتدار دیا تھا اور ہم نے اُس کو ہر چیز کا سامان دیا تھا ۝۸۸ جس کے نتیجے میں وہ ایک راستے کے پیچھے

سَبَبًا ۝۸۹ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

جبل پڑا ۝۸۹ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کے مقام تک پہنچ گیا تو اُس نے سورج کو دیکھا کہ وہ

فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۖ قُلْنَا يٰذَا

ایک کالے پانی میں ڈوب رہا ہے اور وہاں اُس کو ایک قوم ملی ، ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین !

الْقَرْنَيْنِ ۖ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ

تم چاہو تو ان کو سزا دو اور چاہو تو ان کے ساتھ اچھا سلوک

حُسْنًا ۝۹۰ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ

کرو ۝۹۰ اُس نے کہا کہ جو ان میں سے ظلم کرے گا ہم اُس کو سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کے

إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۝۹۱ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ

پاس پہنچایا جائے گا پھر وہ اُس کو سخت سزا دے گا ۝۹۱ اور جو شخص ایمان لائے گا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ

اور نیک عمل کرے گا اُس کے لیے اچھا بدلہ ہے اور ہم بھی اُس کے ساتھ

أَمْرِنَا يُسْرًا ۖ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۚ ۞۸۹ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

آسان معاملہ کریں گے ۞۸۸ پھر وہ ایک راہ پر چلا ۞۸۹ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُم مِّنْ

پہونچا تو اُس نے سورج کو ایسی قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا جن کے لیے ہم نے سورج کے اوپر

دُونَهَا سِتْرًا ۖ كَذٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۖ ۞۹۰

کوئی آڑ نہیں رکھی تھی ۞۹۰ یہ اسی طرح ہے، اور ہم ذوالقرنین کے احوال سے باخبر ہیں ۞۹۱

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۚ ۞۹۱ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

پھر وہ ایک راہ پر چلا ۞۹۲ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہونچا تو اُن کے پاس

مِّنْ دُونِهِمَا قَوْمًا ۖ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۖ ۞۹۲ قَالُوا

اُس نے ایک قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھ نہیں پاتی تھی ۞۹۳ انہوں نے کہا:

يٰۤاَۡلَۤالْقُرْنَيْنِ ۖ اِنَّ يٰۤاُجُوجَ وَمَآجُوجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

اے ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج اِس زمین میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤی اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ

تو کیا ہم آپ کو کچھ مال کی پیش کش کر سکتے ہیں جس کے بدلے آپ ہمارے اور اُن کے درمیان

سَدًّا ۖ ۞۹۳ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّيٰ خَيْرٌ ۚ فَاَعَيْنُونِيۢ بِقُوَّةٍ

کوئی دیوار بنا دیں ۞۹۴ ذوالقرنین نے جواب دیا کہ جو کچھ میرے رب نے مجھے دیا ہے وہ بہت ہے، تم محنت سے

اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۖ ۞۹۴ اَتُوتٰی زُبْرًا ۚ ۞۹۵

میری مدد کرو میں تمہارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار بنا دوں گا ۞۹۵ تم مجھے لوہے کے تختے لا کر دو،

حَتَّىٰ اِذَا سَاوٰی بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ اَنْفُخُوا ۖ ۞۹۵ حَتَّىٰ

یہاں تک کہ جب اُس نے دونوں کے درمیانی خلا کو بھر دیا تو لوگوں سے کہا کہ آگ دھکاؤ، یہاں تک

اِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۖ ۞۹۵ قَالَ اَتُوتٰی اُفْرَغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ۖ ۞۹۶

کہ جب اُس کو آگ کر دیا تو کہا کہ لاؤ اب میں اُس پر پگھلا ہوا تانبہ ڈال دوں ۞۹۶

فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْۤا اَلَهٗ نَقْبًا ۖ ۞۹۶

پس یا جوج و ماجوج نہ اُس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اُس میں سوراخ کر سکتے تھے ۞۹۷

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّيۡ ۖ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيۡ جَعَلَهُ

ذوالقرنین نے کہا کہ یہ میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اِس کو دھا کر

دَكَآءٌ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۙ وَتَرَكُنَا۟ بَعْضُهُمْ

برابر کردے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے (۹۸) اور اُس دن ہم لوگوں کو

يَوْمَئِذٍ يَّبُوْجُ فِي۟ بَعْضٍ وَّاُنْفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَعَلْنَاهُمْ

چھوڑ دیں گے، وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھسیں گے اور صور پھونکا جائے گا پس ہم سب کو

جَعَلْنَا ۙ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِيْنَ عَرْضًا ۙ

ایک ساتھ جمع کریں گے (۹۹) اور اُس دن ہم جہنم کو منکروں کے سامنے لائیں گے (۱۰۰)

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاۗءٍ عَن ذِكْرِيْ وَكَانُوا

جن کی آنکھوں پر ہماری یاد دہانی سے پردہ پڑا رہا اور وہ کچھ سننے کے لیے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۙ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ

تیار نہ تھے (۱۰۱) کیا انکار کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ

يَتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِّنْ دُوْنِيْۤ اَوْلِيَاۗءَ ۙ اِنَّا۟ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

میرے سوا میرے بندوں کو اپنا دوست بنائیں گے، ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے

لِّلْكَافِرِيْنَ نَزْلًا ۙ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

جہنم تیار کر رکھی ہے (۱۰۲) کہہ دیجیے کہ میں تم کو بتا دوں کہ اپنے اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ گھائے میں

اَعْمَالًا ۙ الَّذِيْنَ ضَلَّ سَعِيْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

کون لوگ ہیں (۱۰۳) یہ وہ لوگ ہیں کہ دنیوی زندگی میں اُن کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے سے بھٹکی رہی اور وہ

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۙ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں (۱۰۴) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْۤا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاەيَهٗ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

اپنے رب کی آیتوں کا اور اُس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا اِس لیے اُن کا سارا کیا دھرا غارت ہو گیا؛

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۙ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ

چنانچہ قیامت کے دن ہم اُن کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے (۱۰۵) یہ جہنم اُن کا بدلہ ہے

جَهَنَّمَۙ بِمَا كَفَرُوْۤا وَاتَّخَذُوْۤا اٰیٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۙ

اِس لیے کہ انہوں نے انکار کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا (۱۰۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے فردوس کے

الْفَرْدُوسِ نُزُلًا ۱۰۷ خُلِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

باغوں کی مہمانی ہے ۱۰۷ اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، وہاں سے کبھی نکلنا نہ

حَوْلًا ۱۰۸ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَلَّتِ رَبِّي لَنَفِدَ

چاہیں گے ۱۰۸ کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کی نشانیوں کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو سمندر

الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جُنْنَا بِبَيْتِهِ

ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں ، اگرچہ ہم اس کے ساتھ اسی کے مانند

مَدَدًا ۱۰۹ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا

اور سمندر ملادیں ۱۰۹ کہہ دیجیے کہ میں تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں ، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

صرف ایک ہی معبود ہے ، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اُس کو چاہیے

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۱۱۰

کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے ۱۱۰

(سورہ مریم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۸) اور (۱۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۹۸) آیتیں اور (۶) کوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۹) نمبر پر ہے اور سورہ فاطر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۷۸۰)

حروف ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۷۸۰)

کلمات ہیں

كَلْهِيَصَّ ۳ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكِرِيَّا ۲

کَلْهِيَصَّ ۳ یہ اس رحمت کا ذکر ہے جو آپ کے رب نے اپنے بندے زکریا پر کی ۲

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۴ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ

جب اُس نے اپنے رب کو چھپی آواز سے پکارا ۴ زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! میری ہڈیاں

الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ

کمزور ہوگئی ہیں اور سر کے بالوں میں سفیدی پھیل گئی ہے اور اے میرے رب!

بَدُعَايَكَ رَبِّ شَقِيًّا ۵ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ

میں آپ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ۵ اور میں اپنے بعد رشتہ داروں کی طرف سے

وَرَأَيْتُ وَكَانَتْ أَمْرَاتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

اندیشہ رکھتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے ، پس مجھ کو اپنے پاس سے

وَلَيَّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ اِلٰی يَعْقُوبَ ۚ وَاجْعَلْهُ

ایک وارث دیجیے ۵ جو میری جگہ لے اور آل یعقوب کی بھی ، اور میرے رب ! اُس کو

رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اَسْمُهُ يَحْيٰى ۙ

اپنا پسندیدہ بنائیے ۶ اے زکریا ! ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا،

لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَبِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنۡیَ یَكُوْنُ

ہم نے اس سے پہلے اس نام کا کوئی آدمی نہیں بنایا ۷ اُس نے کہا : اے میرے رب ! میرے یہاں

لِیْ غُلَمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّوَقَدْ بَلَغْتُ مِنْ

لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجے کو

الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰی

پہنچ چکا ہوں ۸ جواب ملا کہ ایسا ہی ہوگا ، آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے

هٰیۡنَ وَّوَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَیْئًا ۝ قَالَ

آسان ہے ، میں نے اس سے پہلے آپ کو پیدا کیا ؛ حالانکہ آپ کچھ بھی نہ تھے ۹ زکریا (علیہ السلام) نے کہا کہ

رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَةً ۭ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

اے میرے رب ! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجیے ، فرمایا کہ آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین شب دروز لوگوں سے بات نہ کر

تَلَکَ لَیَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ

سکو گے حالانکہ آپ تندرست رہو گے ۱۰ پھر زکریا (علیہ السلام) محراب عبادت سے نکل کر لوگوں کے پاس آئے

فَاَوْحٰی اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُکْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ لَّیَحْيٰی خُذْ

اور اُن سے اشارے سے کہا کہ تم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو ۱۱ اے یحییٰ ! کتاب کو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاَتٰیۡنَهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا

مضبوطی سے پکڑو ، اور ہم نے اُس کو بچپن ہی میں دین کی سمجھ عطا کی ۱۲ اور اپنی طرف سے اُس کو نرم دلی

وَزَكٰوَةً وَّكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّاۢ اَبُو الدِّیۡهِ وَلَمْ یَكُنۡ جَبَّارًا

اور پاکیزگی عطا کی اور وہ پرہیزگار تھے ۱۳ اور اپنے والدین کے خدمت گزار تھے اور وہ سرکش

عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ عَلَیْہِ یَوْمَ وُلِدَ وَّیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ

اور نافرمان نہ تھے ۱۴ اور اُس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ

یُبْعَثُ حَیًّا ۝ وَاذْكُرۡ فِی الْكِتٰبِ مَرْیَمَ اِذۡ اَنْتَبَذَتْ

زندہ کر کے اٹھایا جائے گا ۱۵ اور کتاب میں مریمؑ کا ذکر کیجیے جب کہ وہ اپنے لوگوں سے

مِنْ اٰهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝۱۶ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ

الگ ہو کر شرقی مکان میں چلی گئی ۱۶ پھر اُس نے اپنے آپ کو اُن سے پردے میں

حِجَابًا ۝۱۷ فَارْسَلْنَا اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

کر لیا ، پھر ہم نے اُس کے پاس اپنا فرشتہ بھیجا جو اُس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر

سَوِيًّا ۝۱۸ قَالَتْ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتُ

ظاہر ہوا ۱۸ نے کہا : میں تجھ سے خدائے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو اللہ سے

تَقِيًّا ۝۱۹ قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكَ ۝۲۰ لَا هَبْ لَكَ عَلٰمًا

ڈرنے والا ہے ۱۹ نے کہا : میں آپ کے رب کا بھیجا ہوا ہوں ؛ تاکہ آپ کو ایک پاکیزہ

زَكِيًّا ۝۲۱ قَالَتْ اَنِّیْٓ یَكُوْنُ لِیْ غُلَمٌ وَلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشْرًا

لڑکا دوں ۲۱ نے کہا : میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ مجھ کو کسی آدمی نے نہیں چھوا

وَلَمْ اَلْکُ بِغِیًّا ۝۲۲ قَالَ کَذٰلِکَ ۚ قَالَ رَبُّکَ هُوَ عَلٰی هٰٓہِیْنَ ۚ

اور نہ میں بدکار ہوں ۲۲ فرشتے نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا ، آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے آسان ہے

وَلِنَجْعَلَنَّ اٰیَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

اور تاکہ ہم اُس کو لوگوں کے لیے نشانی بنادیں اور اپنی جانب سے ایک رحمت ، اور یہ ایک طے شدہ

مَّقْضٰیًّا ۝۲۳ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِہٖ مَّكَانًا قَصِيًّا ۝۲۴

بات ہے ۲۳ پس مریم نے اُس کا حمل اٹھا لیا اور وہ اُس کو لے کر ایک دور کی جگہ چلی گئی ۲۴

فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰی جَذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ لِیَلِیْتَنِیْ

پھر دردِ زہ اُس کو کھجور کے درخت کی طرف لے گیا ، اُس نے کہا : کاش ! میں اِس سے پہلے

مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسِیًّا مِّنْ سِیِّا ۝۲۵ فَنَادٰہَا مِنْ

مَر جاتی اور بھول بسری چیز ہو جاتی ۲۵ پھر مریم کو اُس نے

تَحْتِہَا اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ رَبُّکَ تَحْتِکَ سَرِیًّا ۝۲۶

بچے سے آواز دی کہ غمگین نہ ہو ، آپ کے رب نے آپ کے بچے ایک چٹمہ جاری کر دیا ہے ۲۶

وَهَزَّیْٓ اِلَیْکَ بِجَذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَیْکَ رُطْبًا

اور آپ کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلانیے اُس سے آپ کے اوپر پکی ہوئی کھجوریں

جَنِیًّا ۝۲۷ فَكُلْیْ وَاَشْرَبِیْ وَقَرِّیْ عَیْنًا ۚ فَاِمَّا تَرِیْنَ مِنْ

گریں گی ۲۷ پس کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو ، پھر اگر تم کوئی آدمی

الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ

دیکھو تو اُس سے کہہ دو کہ میں نے رحمان کا روزہ مان رکھا ہے تو آج میں

أَكْلَمَ الْيَوْمَ انْسِيًّا ۚ فَآتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْبِلَةً ۖ قَالُوا

کسی انسان سے نہیں بولوں گی (۲۶) پھر وہ اُس کو گود میں لیے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی، لوگوں نے کہا:

يَمْرُئِمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۚ يَا خُتْلُوْنَ مَا كَانَ

اے مریم! تم نے تو بڑا طوفان کر ڈالا (۲۷) اے ہارون کی بہن! نہ تمہارا باپ

أَبُوكَ أَمْرًا سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا ۚ فَأَشَارَتْ

کوئی بڑا آدمی تھا اور نہ تمہاری ماں بدکار تھی (۲۸) پھر مریم نے اُس (بچے) کی طرف

إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۚ

اشارہ کیا، لوگوں نے کہا کہ ہم اُس سے کیسے بات کریں گے جو کہ گود میں بچہ ہے (۲۹)

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ آتَانِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۚ

بچہ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں، اُس نے مجھے کتاب دی اور مجھ کو نبی بنایا (۳۰)

وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ

اور میں جہاں کہیں بھی ہوں اُس نے مجھ کو برکت والا بنایا ہے اور اُس نے مجھ کو نماز

وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۚ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۖ وَلَمْ يَجْعَلْنِي

اور زکوٰۃ کی تاکید کی ہے جب تک میں زندہ رہوں (۳۱) اور مجھ کو میری ماں کا خدمت گزار بنایا ہے اور مجھ کو

جَبَّارًا شَقِيًّا ۚ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ

سرکش و بدبخت نہیں بنایا ہے (۳۲) اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن

أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۚ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۖ قَوْلَ

میں مروں گا اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا (۳۳) یہ ہے عیسیٰ ابن مریم، سچی بات

الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَبْتَثُرُونَ ۚ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ

جس میں لوگ جھگڑ رہے ہیں (۳۴) اللہ ایسا نہیں کہ وہ کوئی اولاد

مِنْ وَلَدٍ ۖ لَا سُبْحَنَهُ ۖ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّا يَقُولُ لَهُ

بنائے، وہ پاک ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا

كُنْ فَيَكُونُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَأَعْبُدُوهُ ۖ هَذَا

تو وہ ہو جاتا ہے (۳۵) اور بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس تم اُسی کی عبادت کرو، یہی

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۳۶ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۝

سیدھا راستہ ہے ۳۶ پھر اُن کے فرقوں نے آپس میں اختلاف کیا ، پس انکار کرنے والوں

قَوْلُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۳۷ أَسْمِعْ

کے لیے ایک بڑے دن کے آنے سے خرابی ہے جس دن یہ لوگ ہمارے پاس آئیں گے ۳۷ وہ خوب سنتے

بِهِمْ وَأَبْصُرْ لَا يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي

اور خوب دیکھتے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے ، مگر آج یہ ظالم کھلی ہوئی

ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۳۸ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ

گمراہی میں ہیں ۳۸ اور اُن لوگوں کو اُس حسرت کے دن سے ڈرائیے جب معاملے کا فیصلہ

الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۳۹ إِنَّا نَحْنُ

کردیا جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لارہے ہیں ۳۹ بے شک ہم ہی

نَزِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجَعُونَ ۝۴۰ وَادْكُرْ

زمین اور زمین کے رہنے والوں کے وارث ہوں گے اور لوگ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے ۴۰ اور کتاب میں

فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِنَّهُ كَانَ صَدِيقًا نَبِيًّا ۝۴۱ إِذْ

ابراہیم (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے ، بے شک وہ سچے تھے اور نبی تھے ۴۱ جب

قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

اُس نے اپنے والد سے کہا کہ اے میرے ابا! آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ سنے اور نہ دیکھے

وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ۝۴۲ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ

اور نہ تمہارے کچھ کام آسکے ۴۲ اے میرے ابا! میرے پاس ایسا علم آیا ہے

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝۴۳

جو تمہارے پاس نہیں ہے تو تم میرے کہنے پر چلو ، میں تم کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا ۴۳

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ

اے میرے والد! آپ شیطان کی عبادت نہ کرو ، بے شک شیطان خدائے رحمن کی

عَصِيًّا ۝۴۴ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنْ

نافرمانی کرنے والا ہے ۴۴ اے میرے والد! مجھ کو ڈر ہے کہ تم کو خدائے رحمن کا کوئی عذاب

الرَّحْمَنِ فَتَكُونُ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝۴۵ قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ

پکڑ لے اور تم شیطان کے ساتھی بن کر رہ جاؤ ۴۵ والد نے کہا کہ اے ابراہیم! کیا تم

عَنِ الْهَقَىٰ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ؕ لَیْنٌ لَّمْ تَنْتَهَ لَا رَجُبَنَّكَ

میرے معبودوں سے پھر گئے ہو، اگر تم باز نہ آئے تو میں تم کو پتھروں سے ماروں گا اور تم مجھ سے

وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝۳۶ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ؕ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ

ہمیشہ کے لیے دور ہو جاؤ ۝۳۶ (ابراہیم علیہ السلام) نے کہا: تم پر سلامتی ہو میں اپنے رب سے

رَبِّي ۚ اِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝۳۷ وَاَعْتَزَلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ

تمہارے لیے بخشش کی دعا کروں گا، بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے ۝۳۷ اور میں تم لوگوں کو چھوڑتا ہوں اور اُن کو بھی جنہیں تم اللہ

مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَاَدْعُوا رَبِّي ۚ عَسٰی اَلَّا اَكُوْنَ بِدُعَاۤءِ

کے سوا پکارتے ہو اور میں اپنے رب ہی کو پکاروں گا، اُمید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر

رَبِّي شَقِيًّا ۝۳۸ فَلَمَّا اَعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

محروم نہیں رہوں گا ۝۳۸ پس جب وہ لوگوں سے جدا ہو گیا اور اُن سے جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے

اللّٰهِ لَا وَهْبَنَا لَهُ اِسْحٰقُ وَيَعْقُوْبُ ۚ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝۳۹

تو ہم نے اُس کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے اور ہم نے اُن میں سے ہر ایک کو نبی بنایا ۝۳۹

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

اور اُن کو اپنی رحمت کا حصہ دیا اور ہم نے اُن کا نام نیک

صَدِقٍ عَلِيًّا ۝۵۰ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوسٰی ۚ اِنَّهُ كَانَ

اور بلند کیا ۝۵۰ اور کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے، بے شک وہ

مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝۵۱ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ

پُچھے ہوئے تھے اور رسول و نبی تھے ۝۵۱ اور ہم نے اُس کو کوہ طور کے

الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝۵۲ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ

دائیں جانب سے پکارا اور اُس کو ہم نے راز کی باتیں کرنے کے لیے قریب کیا ۝۵۲ اور اپنی رحمت سے ہم نے

رَّحْمَتِنَا اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝۵۳ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ

اُس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو نبی بنا کر اُسے دیا ۝۵۳ اور کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے،

اِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝۵۴ وَكَانَ

وہ وعدے کے سچے تھے اور رسول و نبی تھے ۝۵۴ اور وہ

يٰۤاَمْرُ اَهْلُهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۚ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ

اپنے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے رب کے نزدیک

مَرْضِيًّا ۵۵) وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ

پسندیدہ تھے ۵۵) اور کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے، بے شک وہ

صِدِّيقًا نَبِيًّا ۵۶) وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۵۷) أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

سچے تھے اور نبی تھے ۵۶) اور ہم نے اس کو بلند مرتبے تک پہنچایا ۵۷) یہ وہ لوگ ہیں جن پر

أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ

اللہ نے پیغمبروں میں سے اپنا فضل فرمایا آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ

اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا، اور ابراہیم اور اسرائیل (علیہما السلام) کی

وَأِسْرَءِيلَ ۚ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۖ إِذَا تُثْلَىٰ

نسل سے اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور اُن کو مقبول بنایا، جب اُن کو خدائے رحمن کی

عَلَيْهِمْ أَلِيتِ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۵۸) السَّجْدَةُ

آیتیں سنائی جاتیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے ۵۸) السَّجْدَةُ

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا

پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو کھو دیا اور خواہشوں کے

الشَّهَوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ۵۹) إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ

پچھے پڑ گئے پس بہت جلد وہ اپنی خرابی کو دیکھیں گے ۵۹) البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلْيَلِكِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ

اور نیک کام کیا تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن کی ذرا بھی حق تلفی نہیں

شَيْئًا ۶۰) جَنَّتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۖ

کی جائے گی ۶۰) اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے،

إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۶۱) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا

اور یہ وعدہ پورا ہو کر رہنا ہے ۶۱) اُس میں وہ لوگ کوئی فضول بات نہیں سنے گے سوائے

سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۶۲) تِلْكَ

سلام کے، اور اُس میں اُن کا رزق صبح و شام ملے گا ۶۲) یہ وہ جنت ہے

الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۶۳)

جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اُن کو بنائیں گے جو اللہ سے ڈرنے والے ہوں ۶۳)



وَمَا نُنَزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا

اور ہم نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے ، اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۳﴾ رَبُّ

ہمارے پیچھے ہے اور جو اُس کے پیچ میں ہے ، اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ﴿۶۳﴾ وہ رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو اُن کے پیچ میں ہے پس آپ اسی کی عبادت کیجیے اور اُس کی عبادت پر

لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَيًّا ﴿۶۴﴾ وَيَقُولُ الْاِنْسَانُ

قائم رہیے ، کیا آپ اُس کا کوئی ہم صفت جانتے ہو ﴿۶۴﴾ اور انسان کہتا ہے

عَازًا مَّامِتٌ لَّسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۵﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

کہ کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا ﴿۶۵﴾ کیا انسان کو یاد نہیں آتا

اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿۶۶﴾ فَوَرَبِّكَ

کہ ہم نے اُس کو اِس سے پہلے پیدا کیا اور وہ کچھ بھی نہ تھا ﴿۶۶﴾ پس آپ کے رب کی قسم!

لَنَحْشُرَنَّهُمُ وَالشَّيْطٰنِ ثُمَّ لَنَنْحَضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

ہم اُن کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر اُن کو جہنم کے گرد اِس طرح حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل

جِثْيًا ﴿۶۷﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ اٰيُّهُمْ اَشَدُّ عَلٰی

گرے ہوں گے ﴿۶۷﴾ پھر ہم ہر گروہ میں سے اُن لوگوں کو جدا کریں گے جو رحمان کے مقابلے میں سب سے زیادہ

الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اٰوَلٰى بِهَا

سرکش بنے ہوئے تھے ﴿۶۸﴾ پھر ہم ایسے لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں داخل ہونے کے

صَلِيًّا ﴿۶۹﴾ وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَاِرِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰی رَبِّكَ حَتْمًا

زیادہ مستحق ہیں ﴿۶۹﴾ اور تم میں سے کوئی نہیں جس کا اُس پر سے گزرنہ ہو ، یہ آپ کے رب کے اوپر لازم ہے

مَقْضِيًّا ﴿۷۰﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِيْنَ

جو پورا ہو کر رہے گا ﴿۷۰﴾ پھر ہم اُن لوگوں کو بچالیں گے جو ڈرتے تھے اور ظالموں کو اُس میں

فِيْهَا جِثْيًا ﴿۷۱﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمُ الْاٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

گرا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿۷۱﴾ اور جب اُن کو ہماری کھلی کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ اَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ

ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون

مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ۚ ۷۳ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے ۷۳ اور اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں

هُمُ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِعْيًا ۚ ۷۴ قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَاةِ

جو اُن سے زیادہ اسباب والی اور اُن سے زیادہ شان والی تھیں ۷۴ کہہ دیجیے کہ جو شخص گمراہ ہوتا ہے

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ

تو رحمان اُس کو ڈھیل دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے اُس چیز کو جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے

إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ ۖ مَن هُوَ

عذاب یا قیامت تو اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کا حال

شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ۚ ۷۵ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ

۱۶ ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے ۷۵ اور اللہ ہدایت پانے والوں کی ہدایت میں

اهْتَدَوْا هُدًى ۖ وَالْبَلَقِيتُ الصَّلٰحٰتِ خَيْرٌ عِنْدَ

اضافہ کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک اجر کے اعتبار سے

رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا ۚ ۷۶ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ

بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں ۷۶ کیا آپ نے اُس کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا

بِأَيِّنَّا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۚ ۷۷ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ

انکار کیا اور کہا کہ مجھ کو مال اور اولاد مل کر رہیں گے ۷۷ کیا اُس نے غیب میں جھانک کر دیکھا ہے

أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۚ ۷۸ كَلَّا ۖ سَنَكْتُبُ مَا

یا اُس نے اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے ۷۸ ہرگز نہیں ! جو کچھ وہ کہتا ہے

يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۚ ۷۹ وَنَزَّلْنَاهُ مَا

اُس کو ہم لکھ لیں گے اور اُس کی سزا میں اضافہ کریں گے ۷۹ اور جن چیزوں کا وہ مدعی ہے

يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۚ ۸۰ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

اُس کے وارث ہم نہیں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا ۸۰ اور انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنائے ہیں

لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۚ ۸۱ كَلَّا ۖ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ

تاکہ وہ اُن کے لیے مدد بنیں ۸۱ ہرگز نہیں ! وہ اُن کی عبادت کا انکار کریں گے

وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۚ ۸۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا

اور اُن کے مخالف بن جائیں گے ۸۲ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے منکروں پر

الشَّيْطَانِ عَلَى الْكُفْرَيْنِ تَوَزُّهُمُ آزًّا ۝۸۳ فَلَا تَعْجَلْ

شیطانوں کو چھوڑ دیا ہے وہ ان کو خوب ابھار رہے ہیں ۸۳ پس آپ ان کے لیے

عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّا نَعُدُّ لَهُمْ عَذَابًا ۝۸۴ يَوْمَ نُحْشِرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى

جلدی نہ کریں، ہم ان کی گنتی پوری کر رہے ہیں ۸۴ جس دن ہم ڈرنے والوں کو جہان کی طرف

الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۝۸۵ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرْدًا ۝۸۶

مہمان بنا کر جمع کریں گے ۸۵ اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیسا ہائیں گے ۸۶

لَا يَنْبَلِكُوكَ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ

کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا مگر اُس کو جس نے رحمان کے پاس سے

عَهْدًا ۝۸۷ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۝۸۸ لَقَدْ جِئْتُمْ

اجازت لی ہو ۸۷ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمان نے کسی کو بیٹا بنایا ہے ۸۸ یہ تم نے بڑی سنگین بات

شَيْئًا إِذَا ۝۸۹ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ

کہی ہے ۸۹ قریب ہے کہ اُس سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے

الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝۹۰ أَنْ دَعَا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۝۹۱

ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں ۹۰ اس پر کہ لوگ رحمان کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں ۹۱

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝۹۲ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي

حالانکہ رحمان کی یہ شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے ۹۲ آسمانوں اور زمین میں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتَى الرَّحْمَنِ عَبْدًا ۝۹۳ لَقَدْ أَحْصَاهُمْ

کوئی نہیں جو رحمان کا بندہ ہو کر نہ آئے ۹۳ اُس کے پاس ان کا شمار ہے

وَعَدَّهُمْ عَذَابًا ۝۹۴ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ۝۹۵ إِنَّ

اور اُس نے ان کو اچھی طرح گن رکھا ہے ۹۴ اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اُس کے سامنے اکیلا آئے گا ۹۵ البتہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے اللہ محبت پیدا

وُدًّا ۝۹۶ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ

کردے گا ۹۶ پس ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لیے آسان کر دیا ہے کہ آپ پر ہیزگاروں کو خوش خبری سنا دیں

وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَّدَا ۝۹۷ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ ۝

اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرائیں ۹۷ اور ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں،

وَقَالَ لَهُمْ

وَقَالَ لَهُمْ

۝۹۶

۹۸

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۙ

کیا آپ ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا ان کی کوئی آہٹ سنتے ہو ۙ (۹۸)

(سورۃ المائدہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۳۰ اور ۱۳۱) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۳۵) آیتیں اور (۸) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۰) نمبر پر ہے اور سورۃ مریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۵۲۴۲) حروف ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۱۶۴۱) کلمات ہیں

طہ ۱ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۖ إِلَّا تَذَكَّرَ ۚ

طہ ۱ ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ مصیبت میں پڑ جاؤ ۖ بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کے لیے

لِمَنْ يَخْشَىٰ ۚ تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ

جو ڈرتا ہو ۚ یہ اس کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین کو اور اونچے آسمانوں کو

الْعُلَىٰ ۚ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

پیدا کیا ہے ۚ وہ رحمت والا ہے عرش پر قائم ہے ۚ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ۚ وَإِنْ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے ۚ اور آپ چاہے

تَجَهَّرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَىٰ ۚ اللَّهُ لَا إِلَهَ

اپنی بات پکار کر کہیے وہ چپکے سے کبھی ہوئی بات کو جانتا ہے اور اس سے زیادہ چھپی بات کو بھی ۚ وہ اللہ ہے اس کے سوا

إِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ

کوئی معبود نہیں، تمام اچھے نام اسی کے ہیں ۚ اور کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی بات

مُوسَىٰ ۖ إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

پہونچی ۙ جب کہ اس نے ایک آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے،

لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدٍ عَلَى النَّارِ هُدًى ۚ

شاید میں اس میں سے تمہارے لیے ایک انگارہ لاؤں یا اس آگ پر مجھے راتے کا پتہ مل جائے ۚ

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَىٰ ۖ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ

پھر جب وہ اس کے پاس پہونچا تو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! میں ہی تمہارا رب ہوں پس تم اپنے

نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طَوًى ۚ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ

جوتے اتار دو کیوں کہ تم طویٰ کی مقدس وادی میں ہو ۚ اور میں نے تم کو چن لیا ہے

مَنْعَ

وَقَالَ

هُرُونَ أَخِي ۳۰ اَشْدُّ بِهِ اَزْرِي ۳۱ وَاَشْرِكُهُ فِي

بارون (علیہ السلام) کو جو میرا بھائی ہے ۳۰ اُس کے ذریعے سے میری کمزوری کیجیے ۳۱ اور اُس کو میرے کام میں

أَمْرِي ۳۲ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۳۳ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۳۴

شریک کیجیے ۳۲ تاکہ ہم دونوں کثرت سے آپ کی پاکی بیان کریں ۳۳ اور کثرت سے آپ کا ذکر کریں ۳۴

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۳۵ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ

بے شک آپ ہم کو دیکھ رہے ہیں ۳۵ فرمایا کہ اے موسیٰ! تم نے جو کچھ مانگا وہ تمہیں

يُمُوسَى ۳۶ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ۳۷ إِذْ أَوْحَيْنَا

دے دیا گیا ۳۶ اور ہم نے تمہارے اوپر ایک بار اور احسان کیا ۳۷ جب کہ ہم نے تمہاری ماں کی طرف

إِلَى أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۳۸ أَنْ أَقْدِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْدِفِيهِ

وحی کی جو وحی کی جارہی ہے ۳۸ کہ اُس کو صندوق میں رکھو پھر اُس کو دریا میں

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي

ڈال دو، پھر دریا اُس کو کنارے پر ڈال دے، اُس کو ایک شخص اٹھالے گا جو میرا بھی دشمن ہے

وَعَدُوٌّ لَهُ ۳۹ وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۴۰ وَلِتُصْنَعَ

اور اُس کا بھی دشمن ہے، اور میں نے اپنی طرف سے تم پر ایک محبت ڈال دی اور تاکہ تم میری نگرانی میں

عَلَى عَيْنِي ۴۱ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ

پرورش پاؤ ۴۱ جب کہ تمہاری بہن چلتی ہوئی آتی پھر وہ کہنے لگی: کیا میں تم لوگوں کو اُس کا پتہ دوں

مَنْ يَكْفُلُهُ ۴۲ فَرَجَعْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

جو اس بچے کی پرورش اچھی طرح کرے، پس ہم نے تم کو تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو

وَلَا تَحْزَنَ ۴۳ وَكَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ

اور اُس کو غم نہ رہے، اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر ہم نے تم کو اُس غم سے نجات دی

وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۴۴ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۴۵ ثُمَّ

اور ہم نے تم کو خوب جانچا، پھر تم کئی سال مدین والوں میں رہے پھر تم

جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يُمُوسَىٰ ۴۶ وَأَصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۴۷

ایک اندازے پر آگئے اے موسیٰ ۴۶ اور میں نے تم کو اپنے لیے منتخب کیا ۴۷

إِذْ هَبَّ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۴۸ إِذْ هَبَا

جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ اور تم دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا ۴۸ تم دونوں

اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰی ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ

فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿۴۳﴾ پس اُس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ

يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰی ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ اَنْ يَّفْزُقَ

نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے ﴿۴۴﴾ دونوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر

عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰی ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنِّیْۤ اَمَعَكُمَا

زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے ﴿۴۵﴾ فرمایا کہ تم اندیشہ نہ کرو، میں تم دونوں کے ساتھ ہوں

اَسْمِعْ وَاَرٰی ﴿۴۶﴾ فَاَتٰیہُ فَقُوْلَا اِنَّا رُسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

سُن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں ﴿۴۶﴾ پس تم اُس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں

مَعَنَا بَنٰیۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ وَلَا تَعْذِبْهُمْ ط قَدْ جِئْنَاكَ بِاٰیۃٍ

پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے اور اُن کو نہ ستا، ہم تیرے رب کے پاس سے

مِّنْ رَّبِّكَ ط وَالسَّلَامُ عَلٰیۤ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ

ایک نشانی بھی لائے ہیں، اور سلامتی اُس شخص کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کرے ﴿۴۷﴾ ہم پر

اَوْحٰی اِلَيْنَا اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰیۤ مَنِ كَذَّبَ وَتَوَلٰی ﴿۴۸﴾ قَالَ

یہ وحی کی گئی ہے کہ اُس شخص پر عذاب ہوگا جو جھٹلائے اور منہ موڑ لے ﴿۴۸﴾ فرعون نے کہا:

فَسَنۡ رَّبُّكُمْۤ اِمۡرُؤُۤسٰی ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْۤ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ

پھر تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ ﴿۴۹﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اُس کی

خَلْقَہٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاَوَّلٰی ﴿۵۱﴾ قَالَ

صورت عطا کی پھر رہنمائی فرمائی ﴿۵۰﴾ فرعون نے کہا: پھر اگلی قوموں کا کیا حال ہے ﴿۵۱﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا:

عِلْمُہَا عِنْدَ رَبِّیْۤ فِیۡ کِتٰبٍ ؕ لَا یَضِلُّ رَبِّیْۤ وَلَا یَنْسِیۡ ﴿۵۲﴾

اُس کا علم میرے رب کے پاس ایک دفتر میں ہے، میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے ﴿۵۲﴾

الَّذِیْۤ جَعَلَ لَّکُمُ الْاَرْضَ مَهَدًا وَّسَلَکَ لَکُمُ فِیْہَا

وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کا فرش بنایا اور اُس میں تمہارے لیے راہیں

سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ط فَاَخْرَجْنَا بِہٖۤ اَزْوَاجًا

نکالیں اور آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اُس کے ذریعے سے مختلف قسم کی

مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتٰی ﴿۵۳﴾ کُلُوْا وَارْعَوْاۤ اَنْعَامَکُمُ ط اِنَّ فِی

نباتات پیدا کیں ﴿۵۳﴾ کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ، بے شک اس کے

ذٰلِكَ لَايَتِ لِاُولٰٓئِ النَّهْيِ ۚ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

اندر عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ۛ اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے

وَفِيْهَا نَعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اٰخَرٰی ۝۵۵

اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے ۝۵۵

وَلَقَدْ اَرٰیْنٰهُ اٰتٰیْنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰی ۝۵۶ قَالَ

اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو اُس نے جھٹلایا اور انکار کیا ۝۵۶ اُس نے کہا

اٰجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوسٰی ۝۵۷

کہ اے موسیٰ! کیا تم اس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال دو ۝۵۷

فَلَنَّاْتِيَنَّكَ بِسِحْرِ مِّثْلِهِۦ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

تو ہم تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے پس تم ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ

مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَا اَنْتَ مَكَانًا سُوٰی ۝۵۸

مقرر کرلو ، نہ ہم اُس کے خلاف کریں اور نہ تم ، یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو ۝۵۸

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَاَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تمہارے لیے وعدے کا دن میلے والا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے

ضَحٰی ۝۵۹ فَتَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰی ۝۶۰

جمع کیے جائیں ۝۵۹ فرعون وہاں سے ہٹا پھر اپنے سارے داؤ جمع کیے اُس کے بعد وہ مقابلے پر آیا ۝۶۰

قَالَ لَهُمْ مُّوسٰی وَيٰلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلٰی اللّٰهِ كَذِبًا

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تمہارا بُرا ہو ، اللہ پر جھوٹ نہ باندھو کہ وہ

فَيُسْحِتْكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرٰی ۝۶۱

تم کو کسی آفت سے غارت کر دے ، اور جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا وہ ناکام ہوا ۝۶۱

فَتَنَّا زُعُوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسْرَوْا النَّجْوٰی ۝۶۲

پھر اُنہوں نے اپنے معاملے میں اختلاف کیا اور اُنہوں نے چپکے چپکے باہم مشورہ کیا ۝۶۲

قَالُوْا اِنْ هٰذٰنِ لَسِحْرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُخْرِجُكُمْ

اُنہوں نے کہا : یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهَمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمْ

تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے عمدہ طریقے کا

الْمَثَلِ ۱۳) فَأَجْبِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوَصَفَاءَ وَقَدْ

خاتمہ کر دیں ۱۳) پس تم اپنی تدبیریں اکٹھا کرو پھر متحد ہو کر آؤ ، اور وہی

أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَى ۱۴) قَالُوا يُمُوسَى إِمَّا أَنْ

جیت گیا جو آج غالب رہا ۱۴) انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ ! یا تو تم

تُلْقِ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى ۱۵) قَالَ بَلْ

ڈالو یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں ۱۵) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ تم ہی

أَلْقُوا ۱۶) فَإِذَا جَبَّالَهُمْ وَعَصِيَّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ

پہلے ڈالو ، تو یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لٹھیاں ان کے جادو کے زور سے اس کو اس طرح

مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى ۱۷) فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ

دکھائی دیں گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں ۱۷) پس موسیٰ (علیہ السلام) اپنے دل میں

خَيْفَةً مُوسَى ۱۸) قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ۱۹)

کچھ ڈر گئے ۱۸) ہم نے کہا کہ تم ڈرو نہیں ، تم ہی غالب رہو گے ۱۹)

وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ط ۲۰) إِنَّمَا

اور جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اس کو ڈال دو وہ اس کو نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے ، یہ جو کچھ

صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ۲۱)

انہوں نے بنایا ہے یہ جادوگر کا فریب ہے ، اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا چاہے وہ کیسے ہی آئے ۲۱)

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ

پس جادوگر سجدے میں گر پڑے ، انہوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے رب پر

وَمُوسَى ۲۲) قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنِ لَكُمْ ط إِنَّهُ

ایمان لائے ۲۲) فرعون نے کہا کہ تم نے اس کو مان لیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا ، وہی

لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ط فَلَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ

تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے ، تو اب میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں

وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَلَا وَصَلَبَنَّاكُمْ فِي جُذُوعِ

مخالف سمتوں سے کٹواؤں گا اور میں تم کو کھجور کے تنوں پر سولی

النَّخْلِ ز وَلِتَعْلَمَنَّ آيُنَا أَشَدَّ عَذَابًا وَآبَقَى ۲۳)

دوں گا اور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت ہے اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے ۲۳)

قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ

جادوگروں نے کہا کہ ہم تجھ کو ہرگز اُن دلائل پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے پاس آتے ہیں

وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي

اور نہ اُس ذات پر جس نے ہم کو پیدا کیا ہے، پس تجھ کو جو کرنا ہے اُسے کر ڈال، تم اسی دنیا کی

هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا

زندگی کا کر سکتے ہو ۴۲ ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو

خَطِيئَتِنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۖ وَاللَّهُ

بخش دے اور اُس جادو کو بھی جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا، اور اللہ

خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۖ إِنَّهُ مِنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ

بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ۴۳ بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے سامنے حاضر ہوگا تو اُس کے لیے

لَهُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۖ وَمَنْ

جہنم ہے، اُس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جیے گا ۴۴ اور جو شخص

يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ

اپنے رب کے پاس مؤمن ہو کر آئے گا جس نے نیک عمل کیے ہوں تو ایسے لوگوں کے لیے

الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۖ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

بڑے اونچے درجے ہیں ۴۵ اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّىٰ ۖ

نہریں جاری ہوں گی، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ بدلہ ہے اُس شخص کا جو پاکیزگی اختیار کرے ۴۶

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۖ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر نکلو

فَاصْرَبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۖ لَا تَخَفْ

پھر اُن کے لیے سمندر میں سوکھا راستہ بنا لو، تم نہ بیچھا کیے جانے سے

دَرْكًا وَلَا تَخْشَىٰ ۖ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَبَنُو دَاوُدَ

گہراؤ اور نہ کسی اور چیز سے ڈرو ۴۷ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا

فَغَشَّيَهُم مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشَّيَهُمْ ۖ وَأَصْلَ فِرْعَوْنُ

پھر اُن کو سمندر کے پانی نے ڈھانپ لیا جیسا کہ ڈھانپ لیا ۴۸ اور فرعون نے اپنی قوم کو

قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۙ (۷۹) لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكُمْ

گمراہ کیا اور اُس کو صحیح راہ نہ دکھائی (۷۹) اے بنی اسرائیل ! ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ

نجات دی اور تم سے طور کے دائیں جانب وعدہ ٹھہرایا

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ (۸۰) كُلُوا مِنْ

اور ہم نے تمہارے اوپر من و سلویٰ (۸۰) کھاؤ ہماری

طَيِّبَاتٍ مَّا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ

دی ہوئی پاک روزی اور اُس میں سرکشی نہ کرو کہ تمہارے اوپر

عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۚ وَمَنْ يَّحِلِّلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ

میرا غضب نازل ہو ، اور جس پر میرا غضب آڑا

هُوَ ۚ (۸۱) وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ

وہ تباہ ہوا (۸۱) البتہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور سیدھی راہ پر رہے تو اُس کے لیے

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ (۸۲) وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ

میں بہت زیادہ بخشتے والا ہوں (۸۲) اور اے موسیٰ ! اپنی قوم کو چھوڑ کر جلد آنے پر آپ کو

يُؤَسِّى (۸۳) قَالَ هُمْ أَوْلَاءُ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ

کس چیز نے ابھارا (۸۳) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی ہیں ، اور میں اے میرے رب!

إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ (۸۴) قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ

آپ کی طرف جلدی آ گیا تاکہ آپ راضی ہو جائیں (۸۴) فرمایا: تو ہم نے آپ کی قوم کو آپ کے بعد

مِّنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ (۸۵) فَرَجَعَ

ایک فتنے میں ڈال دیا ہے اور سامری نے اُن کو گمراہ کر دیا (۸۵) پھر موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم

مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ يَقَوْمِ

کی طرف غصے اور رنج میں بھرے ہوئے لوٹے ، انہوں نے کہا کہ اے میرے قوم!

الَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ

کیا تم سے تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا ، کیا تم پر زیادہ زمانہ

عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ

گزر گیا یا تم نے چاہا کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کا

غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَاخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِي ۝۸۶ قَالُوا مَا

غضب نازل ہو اس لیے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی ۸۶ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے

اخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حَمِلْنَا اَوْزَارًا مِّن

اختیار سے آپ کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی بلکہ قوم کے زیورات کا بوجھ ہم سے

زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَلِكَ اَلَقَى السَّامِرِيُّ ۝۸۷

اٹھوایا گیا تھا تو ہم نے اس کو پھینک دیا ، پھر اس طرح سامری نے ڈھال لیا ۸۷

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عَجَلًا جَسَدًا لَّهُ خَوَارٌ فَقَالُوا هَذَا

پس اس نے ان کے لیے ایک بچھڑا برآمد کر دیا ایک ڈھانچہ جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی پس (اس کے بارے میں)

اِلَهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوسٰى ۙ فَنَسِيَ ۝۸۸ اَفَلَا يَرَوْنَ

لوگوں نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی (یہی) معبود ہے لیکن موسیٰ اسے بھول گئے ۸۸ کیا وہ دیکھتے نہ تھے

اَلَّا يَرْجِعْ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا

کہ نہ وہ کسی بات کا جواب دیتا ہے اور نہ کوئی نفع یا نقصان

وَلَا نَفْعًا ۝۸۹ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ

پہونچا سکتا ہے ۸۹ اور ہارون (علیہ السلام) نے ان سے پہلے ہی کہا تھا

يَقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

کہ اے میری قوم! تم اس بچھڑے کے ذریعے سے بہک گئے ہو اور تمہارا رب تو رحمان ہے

فَاتَّبِعُونِي وَاَطِيعُوا اَمْرِي ۝۹۰ قَالُوا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ

پس میری پیروی کرو اور میری بات مانو ۹۰ انہوں نے کہا کہ ہم تو اسی کی

عٰكِفِينَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوسٰى ۝۹۱ قَالَ يَهْرُونَ مَا

عبادت میں لگے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ ہمارے پاس لوٹ نہ آئے ۹۱ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے ہارون!

مَنْعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْا ۝۹۲ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۙ اَفْعَصٰيْتَ

جب تم نے دیکھا کہ وہ بہک گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا ۹۲ کہ تم میری پیروی کرو، کیا تم نے میرے کہنے کے

اَمْرِي ۝۹۳ قَالَ يَبْنَؤُمْ لَا تَاْخُذْ بِدَحِيَّتِيْ وَلَا بِرَاسِيْ ۚ

خلاف کیا ۹۳ ہارون (علیہ السلام) نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! آپ میری داڑھی نہ پکڑیں اور نہ میرا سر،

اِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ

مجھے یہ ڈر تھا کہ آپ کہو گے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان پھوٹ ڈال دی

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ۙ ۙ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي ۙ ۙ (۹۵)

اور میری بات کا لحاظ نہ کیا (۹۴) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے سامری ! تمہارا کیا معاملہ ہے؟ (۹۵)

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً

اُس نے کہا کہ مجھ کو وہ چیز نظر آئی جو دوسروں کو نظر نہیں آئی تو میں نے رسول کے

مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي

نقش قدم سے ایک مٹھی اٹھائی اور وہ اُس میں ڈال دی اور میرے نفس نے مجھ کو

نَفْسِي ۙ ۙ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ

ایسا ہی سمجھایا (۹۶) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ دور ہو ، اب تیرے لیے زندگی بھر یہ ہے کہ

تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ ۚ

تو کہے کہ مجھ کو نہ چھونا ، اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے ٹٹنے والا نہیں،

وَانْظُرْ إِلَى إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۚ

اور تو اپنے اُس معبود کو دیکھ جس پر تو برابر اڑا رہتا تھا

لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۙ ۙ إِنَّمَا إِلٰهُكُمُ

کہ ہم اُس کو جلائیں گے پھر اُس کو دریا میں بکھر کر بہا دیں گے (۹۷) تمہارا معبود تو صرف

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۙ ۙ (۹۸)

اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، اُس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے (۹۸)

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ

اسی طرح ہم آپ کو اُن کے احوال سناتے ہیں جو پہلے گزر چکے ، اور ہم نے

آتَيْنَكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۙ ۙ مَّنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ

آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے (۹۹) جو اُس سے منہ موڑے گا وہ

يُحِبُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَأًا ۙ ۙ خَلِدِينَ فِيهِ ۚ وَسَاءَ لَهُمْ

قیامت کے دن ایک بھاری بوجھ اٹھانے کا (۱۰۰) وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ۙ ۙ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ

اُن کے لیے بہت بڑا ہوگا (۱۰۱) جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور مجرموں کو ہم اِس حال میں

الْمُجْرِمِينَ يَوْمِئِذٍ زُرْقًا ۙ ۙ يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ

جمع کریں گے کہ خوف سے اُن کی آنکھیں نیلی ہوں گی (۱۰۲) آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم صرف

لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝۱۰۳ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ اِذْ يَقُولُ

دس دن رہے ہو گے ۝۱۰۳ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے ، جب کہ اُن کا سب سے زیادہ

اَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً اِنْ لَبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۝۱۰۴ وَيَسْأَلُونَكَ

واقف کار کہے گا کہ تم صرف ایک دن ٹھہرے ۝۱۰۴ اور لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں

عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝۱۰۵ فَيَذَرُهَا

پوچھتے ہیں ، کہہ دیجئے کہ میرا رب اُن کو اڑا کر بکھیر دے گا ۝۱۰۵ پھر زمین کو صاف میدان

قَاعًا صَفْصَفًا ۝۱۰۶ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا ۝۱۰۷

بنا کر چھوڑ دے گا ۝۱۰۶ آپ اُس میں نہ کوئی کجی (ٹیلرھا پن) دیکھو گے اور نہ کوئی اونچائی ۝۱۰۷

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۚ وَخَشَعَتِ

اُس دن سب پکارنے والے کے پیچھے چل پڑیں گے ذرا بھی کجی نہ ہوگی ، اور تمام آوازیں

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝۱۰۸

رحمان کے آگے دب جائیں گی پس آپ ایک سرسراہٹ کے سوا کچھ نہ سُنو گے ۝۱۰۸

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اِذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ

اُس دن سفارش نفع نہ دے گی مگر ایسا شخص جس کو رحمان نے اجازت دی ہو

وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝۱۰۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا

اور اُس کے لیے بولنا پسند کیا ہو ۝۱۰۹ وہ سب کے اگلے اور پچھلے احوال کو

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهٖ عِلْمًا ۝۱۱۰ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ

جانتا ہے اور اُن کا علم اُس کا احاطہ نہیں کر سکتا ۝۱۱۰ اور تمام چہرے اُس زندہ و قائم رہنے والی

لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝۱۱۱ وَمَنْ

ذات کے سامنے جھکے ہوں گے ، اور ایسا شخص ناکام رہے گا جو ظلم لے کر آیا ہوگا ۝۱۱۱ اور جس نے

يَعْمَلُ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ

نیک کام کیے ہوں گے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اُس کو نہ کسی کی زیادتی کا

ظُلْمًا وَّلَا هَضْبًا ۝۱۱۲ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اندیشہ ہوگا اور نہ کسی کی کا ۝۱۱۲ اور اسی طرح ہم نے عربی میں قرآن اتارا ہے

وَصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

اور اُس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے ؛ تاکہ لوگ ڈریں

اَوْ يُحَدِّثْ لَهُمْ ذِكْرًا ۝۱۱۳ فَتَعْلٰی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

یا وہ اُن کے دل میں کچھ سوچ ڈال دے ۝۱۱۳ پس بلند ہے اللہ حقیقی بادشاہ،

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُقْضٰی اِلَيْكَ

اور آپ قرآن کے لینے میں جلدی نہ کریں جب تک اُس کی وحی تکمیل کو نہ

وَحْيِهٖ ذَوْقُلْ رَبِّ رِزْدِنِیْ عَلِمًا ۝۱۱۴ وَلَقَدْ عٰهَدْنَاۤ اِلٰی

پہنچ جائے، اور کہیے کہ اے میرے رب! میرا علم زیادہ کر دیجیے ۝۱۱۴ اور ہم نے آدم (علیہ السلام) کو

اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسِیْ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝۱۱۵

اس سے پہلے حکم دیا تھا تو وہ بھول گئے اور ہم نے اُس میں عزم نہ پایا ۝۱۱۵

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا

اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ط اَبٰی ۝۱۱۶ فَقُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا

مگر ابلیس کہ اُس نے انکار کیا ۝۱۱۶ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! یقیناً یہ

عَدُوُّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّکُمَا مِنَ الْجَنَّةِ

تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو کہیں وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا نہ دے

فَتَشْقٰی ۝۱۱۷ اِنَّ لَّكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِیْہَا وَلَا تَعْرٰی ۝۱۱۸

پھر تم محروم ہو کر رہ جاؤ ۝۱۱۷ یہاں تمہارے لیے یہ ہے کہ تم نہ بھوکے رہو گے اور نہ تم نگے ہو گے ۝۱۱۸

وَ اَنْتَ لَا تَظْمَؤُا فِیْہَا وَلَا تَضْحٰی ۝۱۱۹ فَوَسْوَسَ

اور تم یہاں نہ پیاسے ہو گے اور نہ تم کو دھوپ لگے گی ۝۱۱۹ پھر شیطان نے اُن کو

اِلَیْہِ الشَّیْطٰنُ قَالَ یٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّکَ عَلٰی

بہکایا، اُس نے کہا کہ اے آدم! کیا میں تم کو ہمیشگی کا درخت نہ بتاؤں

شَجَرَةٍ الْخُلْدِ وَمُلْکٍ لَّا یَبْلٰی ۝۱۲۰ فَاَکَلَا مِنْہَا

اور ایسی بادشاہی کہ جس میں کبھی کمزوری نہ آئے ۝۱۲۰ پس اُن دونوں نے اُس درخت کا پھل کھا لیا

فَبَدَتْ لَہُمَا سَوَاتِہُمَا وَطَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْہِمَا

تو اُن دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ذَوْعَصٰی اٰدَمُ رَبَّہٗ فَغَوٰی ۝۱۲۱

ڈھانپنے لگے، اور آدم نے اپنے رب کے حکم کی خلاف ورزی کی تو بہک گئے ۝۱۲۱

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝۱۲۲ قَالَ

پھر اُس کے رب نے اُس کو نوازا، پس اُس کی توبہ قبول کی اور اُس کو ہدایت دی ۝۱۲۲ اللہ نے کہا

اٰهْبِطْ مِنْهَا جَبِيْعًاۙ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاَمَّا

کہ تم دونوں یہاں سے اترو، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے پھر اگر

يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى ۖ فَمَنِ اتَّبَعَ هٰذَاۤىۤ لَا يَضِلُّ

تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا

وَلَا يَشْقٰى ۝۱۲۳ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْۙ فَاِنَّ لَهُ

اور نہ محروم رہے گا ۝۱۲۳ اور جو شخص میری نصیحت سے منہ موڑے گا تو اُس کے لیے

مَعِيْشَةٌ ضَنْكًاۙ وَنُحْشُرُهُۥ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْلٰى ۝۱۲۴ قَالَ

نگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے دن ہم اُس کو اندھا اٹھائیں گے ۝۱۲۴ وہ کہے گا

رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۙ اَعْلٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝۱۲۵ قَالَ

کہ اے میرے رب! آپ نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا میں تو آنکھوں والا تھا ۝۱۲۵ ارشاد ہوگا

كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَاۙ فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ

کہ اسی طرح تمہارے پاس ہماری نشانیاں آئیں تو تم نے اُن کا کچھ خیال نہ کیا تو اسی طرح آج تمہارا

تَنْسٰى ۝۱۲۶ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۙ

کچھ خیال نہ کیا جائے گا ۝۱۲۶ اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اُس کو جو حد سے گزر جائے اور اپنے رب کی نشانیوں پر

بٰلٰىتٌ رَبِّهٖ ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝۱۲۷ اَفَلَمْ

ایمان نہ لائے، اور آخرت کا عذاب بڑا سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے ۝۱۲۷ کیا لوگوں کو

يَهْدِيْ لَهُمْ كُمْۙ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْسُوْنَ

اس بات سے سمجھ نہ آئی کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنے گروہ ہلاک کر دیے، یہ اُن کی

فِيْ مَسْكِنِهِمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝۱۲۸

بیتوں میں چلتے ہیں، بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں ۝۱۲۸

وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِّنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاجَلٌ

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی اور مہلت کی ایک مدت مقرر نہ ہوتی تو ضرور اُن کا

مُسٰى ۝۱۲۹ فَاَصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

فیصلہ چکا دیا جاتا ۝۱۲۹ پس جو یہ کہتے ہیں اُس پر صبر کریں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ

اُس کی تسبیح کیجئے سورج نکلنے سے پہلے اور اُس کے ڈوبنے سے پہلے ، اور رات کے

اَيَّامِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاطَّرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى ۝۱۳۰

اوقات میں بھی تسبیح کیجئے اور دن کے کناروں پر بھی تاکہ تم راضی ہو جاؤ ۝۱۳۰

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا

اور ہرگز اُن چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھئے جن کو ہم نے

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ

اُن کے کچھ گروہوں کو اُن کی آزمائش کے لیے اُنہیں دے رکھا ہے،

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝۱۳۱ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ

اور آپ کے رب کا رزق زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ۝۱۳۱ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجئے

وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۚ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۚ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۚ

اور اُس کے پابند رہیے ، ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے ، رزق تو ہم آپ کو دیں گے،

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۝۱۳۲ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّنْ

اور بہتر انجام تو تقوے ہی کے لیے ہے ۝۱۳۲ اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کے پاس سے

رَبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝۱۳۳

ہمارے لیے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے ، کیا اُن کو اگلی کتابوں کی دلیل نہیں پہونچی ۝۱۳۳

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا

اور اگر ہم اُن کو اِس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!

لَوْ لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ

آپ نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے آپ کی

أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ۝۱۳۴ قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا ۚ

نشانیوں کی پیروی کرتے ۝۱۳۴ کہہ دیجئے کہ ہر ایک منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو،

فَسَتَعْلَمُونَ مَنِ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ

آئندہ تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ والا ہے اور کون منزل تک

أَهْتَدَىٰ ۚ

پہونچا ہے ۝۱۳۵